Scan: http://www.new.dli.ernet.in/
PDF: http://www.KetabFarsi.com

صنائع محکمین کا فصل خلاصہ [illegible]

الحمد للہ والمنہ کہ کتاب لاجواب مفید طلاب

[illegible]

تصنیف عالم نبیل مولوی زین اللہ صاحب مدرس مدرسہ [illegible]

مطبع منشی نولکشور میں [illegible] طبع ہوئی

اطلاع

اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب موجود ہیں شائقین کو فہرست مطول سے جو علیحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے مل سکتی ہے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال میں نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب علم صرف و کتب علم نحو و کتب علم منطق و کتب علم معانی و بیان و کتب علم حکمت و کتب علم فقہ و اصول فقہ و تفسیر و کتب علم حدیث و دیگر علوم ذیل میں درج کرتے ہیں

کتب علم صرف

میزان الصرف - علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے -
میزان الصرف - مع تکملہ و تحشیہ مولوی الٰہی بخش صاحب
تبیان شرح میزان الصرف مصنفہ مولوی عبد الحق صاحب
شرح میزان الصرف -
پنج گنج و زبدہ - یہ دو کتاب صرف کی ہیں -
عمدہ شرح زبدہ - از مولوی رحمۃ اللہ صاحب -
حافیہ شرح شافیہ - از ملا احمد سعید -
صرف میر - میر سید شریف کی تصنیف ہے مشہور کتاب ہے
دستور المبتدی قواعد صرف میں بہت مفید کتاب ہے -
جامع تعلیلات - یہ کتاب علم صرف کی بہت نادر و نفیس ہے -
شرح سلاسل صرف - فارسی تصنیف مولوی نصر اللہ خان صاحب
صرف میں نادر شرح ہے -
فصول اکبری - علم صرف مع رسالہ لامیہ دگوہر منظوم -
زنجانی - عربی علم صرف میں -
رکاز الاصول - شرح فصول اکبری -
رضی - شافیہ مطبوعہ دہلی -
شافیہ محشی علم صرف میں از ابن حاجب -
مراح الارواح - در علم صرف از احمد بن علی مشہور کتاب ہے

کتب علم نحو

مجموعہ نحو میر مصنف مختلف -
شرح نحو میر عربی - از امام ابو الحسن علی حمید الدین -
ہدایت النحو مشہور نحو کی کتاب ہے -
رضی شرح کافیہ - از محمد بن الحسن مطبوعہ مطبع ذہانت
رضی کافیہ - مطبوعہ دہلی -
شرح ملا محشی قدیم - شرح کافیہ نحو از ملا جامی مشہور
کتاب ہے مفید -
ایضاً - کاغذ سپاہانی -
ایضاً - کاغذ خاکستری -
شرح ملا محشی - جلی قلم طبع جدید خوش خط کاغذ عمدہ و سفید
اصفہانی -
کافیہ محشی - خط نستعلیق از ابن حاجب -
کافیہ با ترجمہ - و حواشی مطبوعہ لکھنؤ -
کافیہ محشی - عربی از ابن حاجب بخط نسخ -
لب الاعراب - علم نحو میں نادر رسالہ در حقیقت اسم با مسمیٰ
تصنیف مولوی حبیب اللہ صاحب -
شرح کافیہ - فارسی منظوم و حل مطالب تصنیف مولوی
محمد ابراہیم مرحوم
تسہیل الکافیہ - عربی شرح کافیہ تصنیف مولانا
محمد عبد الحق خیر آبادی -
اصل اصول نحو - مسائل نحو کا بیان ہے -
حاشیہ عبد الغفور - مع تکملہ عبد الحکیم شرح ملا جامی کا حاشیہ
جامع الغموض - شرح مبسوط کافیہ از مولوی عبد الغنی
احمد نگری -
شرح مائۃ عامل - علم نحو میں مشہور کتاب ہے -

کتب علم منطق

شرح تہذیب - فارسی از مولوی محمد اسلم علم منطق
میں حامل المتن
مجموعہ منطق - شامل بارہ کتاب تصنیف مختلف -
حاشیہ میر زاہد - ملا جلال تصحیح مولوی عبد الحی صاحب
یہ مجموعہ نادر الوجود کمال صحت اور تحشی لاتعد سے
رواج پذیر ہے
حاشیہ میر زاہد - ایضاً از مولوی مفتی ظہور اللہ مرحوم
حاشیہ میر زاہد - ایضاً از بحر العلوم ملا عبد العلی مغفور
صاحب تصانیف کثیرہ -
بدیع المیزان - علم معقول میں مشہور کتاب ہے -
قال اقول منطق -
رسالہ ایضاحات - مسمیٰ بہ منتخب الخطاطات یہ حاشیہ
قطبی کا ہے -
قطبی منطق - ملا قطب الدین کی تصنیف ہے مشہور ہے
حاشیہ عبد الحکیم - بر قطبی و میر قطبی از ملا عبد الحکیم -
شرح سلم - ملا مبین مع تعلیقات مشہور کتاب ہے
میر قطبی - منطق میں یکتا کتاب ہے -
شرح تہذیب - عربی علم منطق بحواشی مولوی عبد الحکیم
صاحب مطبوعہ مطبع علی بخش خان -
شبات شرح سلم - قاضی مبارک علم منطق -
بدیع الافکار - یہ شرح رسالہ عشقیہ معقول میں -

بعون صانع عالمین و فضل خلاق زمین و زمان

الحمد للہ والمنة کہ کتاب لاجواب مفید طلاب

[illegible]

تصنیف عالم نبیل مولوی زین اللہ صاحب مدرس مدرسہ [illegible]

مطبع نامی منشی نولکشور میں بحسن زیبا طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احسن الکلام بحسن النظام حمد العزیز العلام المنان الذی خلق الانسان و انطق له اللسان
بافصح منطق و اوضح بیان و رعایت المرام و حمد المقام نعت سید الانام الذی جاء بالہدایة
والبرہان لیدعوا الناس الی سواء الطریق لتوحید الرحمن و آله و اصحابه الذین سعوا فی اشاعة الدین فی
کل زمان و مکان و فصلوا القضایا الکلیة و الجزئیة بعد ما لہم علی النحو القویم عما یوجب التصدیق والایقان
بعد حمد حضرت خالق اکبر و نعت جناب رسول مقبول ذی اشفاق رحمت مظہر مبتدیان شایق و طالبان
فایق علوم عربیہ کو واضح و لائح ہو کہ علم نحو کا بقول علماے فحول و نامدار باپ ہے تمام علوم عربیہ کا
اور صرف مان ہے اون علمون کی لہذا مبتدی تا وقتیکہ بحر علم صرف و نحو مین کماہی شناوری و کما ینبغی
غواصی نکریگا تب تک گوہر بے بہا کمالات تراکیب علم عربیہ کا کہ قابل قبول جوہریان معنی شناس و صرافان
دار العیار راستی اساس ہو ہرگز اوسکے کف مقصود مین نہ آئے گا اور وہ ہر چند دست و پا مارے
عبور اس بحر ناپیدا کنار سے حاصل نکریگا و ہنگام امتحان علماے عصر و فضلاے دہر کے پایۂ
اعتبار نہ پائے گا بلکہ علم فارسی مین بھی خام و ناتمام سمجھا جائے گا چونکہ رواج درس و تدریس علم عربی کا
فی زماننا بہت کم اور یاد کرنا و سمجھنا قواعد تعلیل و شناخت مصادر وغیرہ علم صرف و ترکیب علم نحو کی
کہ اسکی تعریف مین یون کہا ہے ؛ علم نحو کلام مین نمک ہے طعام مین خواہ بزبان عربی خواہ فارسی ہو

طالب علمان متفکرین وعدیم الفرصت زمانۂ حال کی نہایت نہایت دشوار آور طی کرنا راہ اس طریق
انیق کا بہت بہت مشکل گذرا تب اس بندۂ گنہگار ذرہ بیمقدار نے حسب درخواست استدعا و اصرار چند طلبا
قاریون شائقین عربی مفصلۂ ذیل یعنی محمد سراج الحق و شیخ تاج محمد و شیخ پیر محمد و لالہ
بھگوانجرن و لالہ دیبی پرشاد کہ ہر ایک نمین سے ذہن ذکا و طبع فہم رسا رکھتے ہین آور علی الخصوص
تلمیذ عزیز تمیز محمد مظہر حسین خان طال اللہ عمرہ کہ یکے از نبیرگان جناب ملحمد اشفاق حسین خان
صاحب ناظم عدالت چھترپور کہ جسکی تعلیم کے لیے تعلیل پنج گنج و ترکیب شرح مائۃ عامل
زبانی یاد کرانا لابد ہوا مگر او شاگردان متذکرین بالا نے بوجہ کمیابی فرصت اپنے کے اصرار اس امر کا
کیا اور استدعا کی کہ ہملوگونکو زبانی اردو مین ترکیب شرح مائۃ عامل کی لکھوا دیجیے تاکہ ہملوگ
اپنے اپنے گھر جاکے یاد کر لیا کرین اور جہان پر شبہہ واقع ہوگا تو دیکھ لیا کرینگے آور آپکو زبانی
سنا دیا کرینگے چنانچہ حسب درخواست طلبا مذکورۂ بالا کے تشریح ترکیب ترتیب از زبان اردو
مین لکھا تا گیا جبکہ اول سے آخر تک بالترتیب مرغوب و احسن اسلوب انجام و سرانجام پائی تب جناب
ناظم صاحب ممدوح الالقاب بالا کی ملاحظہ مین گذرانی تب ملاحظہ کے جناب موصوف نے ایما فرمایا کہ اگر
یہ کتاب چھپ جاوے تو درحقیقت مفید لفوائد عام و فیض یاب تمام ہوگی پس حسب الایماے جناب
موصوف و نیز بدرخواست و اقتراح طلباے شائقین مسطورۂ بالا کے باوجودیکہ قبل اسکے دو نسخہ
یکی موسومہ انشاء زین اللہ و دیگرے توشۂ حجاج از مصنفہ خود مطبع نظامی مین چھپوا چکا تھا
تاہم اس عاصی پر معاصی المسمی بہ محمد زین اللہ الحنفی متخلص زین دریاآبادی برادر خرد جناب
مولوی محمد رحم اللہ صاحب ولد شیخ لعل محمد مغفور و مبرور طاب اللہ ثراہ وجعل الجنۃ ماواہ نے
مفید تام سمجھکر مرۃ بعد اولی وکرۃ بعد اخری کمر ہمت کی مضبوط باندھکر ان خزف ریزون خزفات
کو بہ رشتۂ و مسلک جواہر آبدار معنی کا کرکے منسلک سلسلۂ تحریر کیا اور نام اس کتاب کا تسہیل الترکیب
شرح مائۃ عامل بتشریح ملا زین رکھا پس امید صاحبان ذی علم و عالمان عالی فہم سے یہ ہے کہ اگر احیاناً سہوے
یا نسیاناً خطاے بنظر بلند نگاہان عالی ظرف و عالی ظرفان بلند نگاہ کے جلوہ ظہور کا پاوے
تو ذیل عفو سے اخفا فرماوین اور اصلاح حسن سلوک سے ممنون و مشکور کرین متوقع ہر قاری و
ناظر سے اس امر کا ہے کہ وقت ملاحظہ و پڑھنے کے دعاے خیر سے اس عاصی کو یاد کرین۔

اللّٰہم و تمم بالخیر تشریح ترکیب علی ہذا الطریق ـــــ فقط

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

پناہ مانگتی ہوں میں ساتھ نام خدا کے شیطان راندے گئے سے

اعوذ فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل باجار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل اعوذ کا من جار شیطان مجرور موصوف مذموم رجیم صفت بالزم موصوف مذموم ساتھ صفت بالذم کے ملکر مجرور ہوا من جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور دونوں متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ابتدائیہ ہوا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے ایسا اللہ کہ بخشنے والا مہربان ہے

باجار اسم مجرور مضاف اللہ مضاف الیہ موصوف رحمٰن صفت اولی رحیم صفت ثانی اللہ موصوف ساتھ دونوں صفتوں کے ملکر مضاف الیہ ہوا اسم مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا باجار کا جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا اشرع یا ابتدا فعل محذوف کا اشرع فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل اشرع فعل محذوف ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ابتدائیہ ہوا

رب یسر ولا تعسر وتمم بالخیر

ای رب میرے آسان کر تو اور نہ دشوار کر تو اور تمام کر تو ساتھ بہتری کے

رب مضاف یائی مضاف الیہ محذوف یا مضاف ساتھ یائے ضمیر متکلم مضاف الیہ محذوف کے ملکر مفعول بہ ہوا ادعو فعل محذوف کا یا حرف ندا کا محذوف قائم مقام ادعو کے ادعو فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ مستانفہ ہوا یسر فعل امر حاضر معروف اوسمیں ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل یسر فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو حرف عطف کا لا نافیہ تعسر فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا۔ واو عاطفہ تمم فعل امر حاضر معروف اوسمیں ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل باجار خیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا تمم فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور

متعلق سے کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر معطوف ثانی ہوا معطوف علیہ ساتھ ہر دو معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہوا

الحمد للہ علی نعمائہ الشاملۃ وآلائہ الکاملۃ

سب تعریفیں ثابت ہیں واسطے اللہ کے اوپر نعمتوں اوسکے کے ایسی نعمتیں کہ شامل ہیں اور احسانوں اوسکے کے جو کامل ہیں

الف لام استغراقیہ حمد مبتدا لام جار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت مقدر کا علی جار نعما مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف شاملۃ صفت موصوف صفت سے ملکر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ آلاء مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف کاملۃ صفت موصوف صفت ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر محذوف ساتھ دونو متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا الحمد کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ابتدائیہ انشائیہ ہوا

والصلوۃ علی سید الانبیاء محمد ن المصطفی وعلی آلہ المجتبی

اور رحمت کاملہ نازل ہوجیو اوپر سردار نبیوں محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اوپر آل برگزیدہ اوسکی کے

واو حرف عطف کا صلوۃ موصوف کاملۃ صفت محذوف موصوف صفت سے ملکر مبتدا علی جار سید مجرور مضاف انبیاء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبدل منہ ہوا محمد موصوف مصطفے اسم مفعول مع ضمیر نایب فاعل کے ملکر صفت ہوئی موصوف صفت سے ملکر بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھ بدل کے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ علی جار آل مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف محمد کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف مجتبی اسم مفعول او سمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف آل کے مفعول ساتھ ضمیر نایب فاعل کے ملکر صفت موصوف صفت سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر متعلق ہوا نازلۃ محذوف کا نازلۃ ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا الصلوۃ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ انشائیہ ابتدائیہ معطوفہ ہوا

اعلم ان العوامل فی النحو علی ما الفہ الشیخ الامام افضل علماء الانام عبد القاہر بن عبد الرحمن الجرجانی

جان تو تحقیق کہ عامل بیچ نحو کے اوسطرح پر کہ ترکیب دیا او تالیف کیا اوسکو شیخ امام فاضل تر خلق کا کون لے عبد القاہر بیٹا عبد الرحمن جرجانی کا

اعلم فعل امر حاضر معروف اوسمین ضمیر انت کی پوشیدہ فاعل اَنّ بالفتح حروف مشبہ بالفعل چاہتا ہے اسم منصوب خبر مرفوع عوامل ذوالحال فی جار نحو مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائنۃ مقدر کا علی جار ما موصولہ الف فعل ماضی معروف ہ ضمیر مفعول جو راجع ہے طرف رسائل ثلثہ ایسے مائۃ و ثمنہ و جمل ما ظرف ما موصولہ کے شیخ موصوف امام صفت اولی افضل مضاف علماء مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر مضاف ہوا امام مضاف الیہ کا مضاف مضاف الیہ ملکر صفت ثانی ہوئی الشیخ کی موصوف ساتھہ دونو صفتون اپنے کے ملکر مبدل منہ ہوا عبد مضاف قاہر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا ابن مضاف عبد مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر موصوف ثانی ہوا جرجانی صفت اولی جرجانی صفت ثانی موصوف ساتھہ دونو صفتون کے ملکر صفت ہوئی موصوف اولی کی موصوف اولی ساتھہ صفت کے ملکر بدل ہوا مبدل منہ کا مبدل منہ ساتھہ بدل کے ملکر فاعل ہوا الف فعل کا الف فعل ساتھہ فاعل اور ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا ما موصول کا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائنۃ مقدر کا کائنۃ ساتھہ دونو متعلق اپنے کے ملکر حال ہوا عوامل ذوالحال کا ذوالحال مع حال کے ملکر اسم ہوا اَنّ کا مائۃ مضاف ممیز عامل مضاف الیہ تمیز ممیز تمیز سے ملکر خبر ہوئی اَنّ کی اَنّ ساتھہ اسم و خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر بتاویل مفرد کی مفعول بہ ہوا اعلم فعل کا اعلم فعل امر ساتھہ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ انشائیہ ابتدائیہ ہوا

	سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ	
	سیراب کرے اللہ خوابگاہ اوسکی اور گردانے جنت کو جگہ اوسکی	

سقی فعل اللہ فاعل ثرا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا سقی فعل کا فعل ساتھہ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ جعل فعل ماضی اوسمین ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف اللہ کے جنۃ مفعول بہ اول مثوا مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول ثانی ہوا جعل کا جعل ساتھہ ضمیر فاعل اور ہر دو مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھہ معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ معترضہ ہوا

	مائۃ عامل	
	سو عامل ہیں	

ع ۱۹ تیرہ بڑا ... [illegible] ... حاشیہ [illegible] ... تاریخی کتاب ہمارا خیال ہے ۱۲ مولوی محمد عبدالرحمن [illegible] ... صاحب ... [illegible]

واضح ہو کہ ترکیب مائۃ عامل کی اوپر ہو چکی ہے کیونکہ مائۃ عامل ممیز تمیز ہو کر خبر ان کی ہو چکی ہے بسبب واقع ہونے فعل و عائیہ جملہ معترضہ کے

لفظیۃ و معنویۃ

بعض از بعض عاملوں کے لفظیہ ہیں اور بعض معنویہ

لفظیہ خبر مبتدا محذوف بعضہا کی بعض مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مائۃ عامل کے مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا ہوا مبتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکر معطوف علیہ ہوا او عاطفہ معنویۃ خبر مبتدا محذوف بعضہا کی بعض مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف مائۃ عامل کے مضاف مضاف الیہ ملکر مبتدا ہوا مبتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل مضارع او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا۔

فاللفظیۃ منہا علیٰ ضربین

پس لفظیہ اوس سے اوپر دو قسم کے ہیں

فا حرف عاطفہ واسطے حسن کلام کے اللفظیۃ ذوالحال مبتدا من جار ہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مائۃ عامل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا علیٰ جار ضربین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ثانی ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ دونو متعلق کے ملکر حال خبر ہوا ذوالحال مبتدا کا ذوالحال مبتدا ساتھ حال خبر کے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبنیہ ہوا

سماعیۃ و قیاسیۃ

سماعیہ اور قیاسیہ

سماعیۃ خبر مبتدا محذوف احدہما کی احد مضاف ہما ضمیر تثنیہ مضاف الیہ جو راجع ہے طرف لفظیہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا مبتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف علیہ ہوا۔ واو عاطفہ قیاسیۃ خبر مبتدا محذوف ثانیہما کی ثانی مضاف ہما ضمیر تثنیہ کی مضاف الیہ جو راجع ہے طرف لفظیہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر مبتدا ہوا مبتدا محذوف ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر معطوف ہوا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے ملکر جملہ معطوفہ ہو کر مفعول بہ ہوا اعنی فعل مقدر کا اعنی فعل مضارع او میں ضمیر واحد متکلم کی

فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

فالسماعیۃ منہا احد و تسعون عاملاً ۹۱ +

پس سماعیہ ان تمھیں عاملوں سے اکانوے عامل ہیں

فا حرف تفسیر کا سماعیۃ ذوالحال من جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا استقر مقدر کا ثابت ہما ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا۔ احد معطوف علیہ واو حرف عطف کا تسعون معطوف معطوف علیہ معطوف سے ملکر ممیز ہوا عاملاً تمیز ممیز تمیز سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ مبینہ ہوا

والقیاسیۃ منہا سبعۃ عوامل

اور قیاسیہ اوس سے سات عامل ہیں

واو عاطفہ قیاسیۃ ذوالحال من جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت محذوف کا مستقر مقدر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا سبعۃ ممیز عوامل تمیز ممیز تمیز سے ملکر خبر ہوئی قیاسیہ مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

والمعنویۃ منہا عددان ۲

اور معنویہ اوس سے دو عامل ہیں

واو عاطفہ معنویۃ ذوالحال مبتدا من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف مائۃ عامل کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر مبتدا ہوا عددان خبر مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

وتتنوع السماعیۃ منہا علی ثلثۃ عشر نوعاً ۱۳

اور قسم لیے جاتے ہیں عامل سماعیہ ان تمھیں عاملوں سے اوپر تیرہ قسم کے

واو عاطفہ تتنوع فعل مضارع سماعیۃ ذوالحال من جارہ ضمیر مجرور جو راجع ہے طرف لفظیہ کے جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت مقدر کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر حال ہوا ذوالحال کا ذوالحال حال سے ملکر فاعل ہوا۔ علی جار ثلثۃ عشر مجرور ممیز نوعاً تمیز ممیز تمیز سے ملکر مجرور ہوا علی جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

النوع الاول حروف تجر الاسم

قسم پہلی ان حرفوں کی ہے کہ جر کرتے ہیں اسم کو یعنی زیر دیتے ہیں آخر لفظ کے اسم میں

النوع موصوف اول صفت موصوف صفت سے ملکر مبتدا حروف موصوف تجر فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مونث غائب کی فاعل جو راجع ہے طرف حروف جارہ کے اسم مفعول فعل ساتھ فاعل و مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر خبر ہوئی مبتدا کا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

فقط

پس کافی ہے تجکو کہ ٹھہر جائے تو اس مقام پر

فا حرف جزا کا واسطے تحسین کلام کے فقط بمعنی حسبک و یکفیک واسطے جزا کے شرط محذوف کے تقدیر عبارت کی یوں ہے

اذا جررت بها الاسم فانتهه عن ان تجعلها عامل غير عمل الجر

یعنی جس وقت کہ جر دیا تو نے ساتھ ان حروف جارہ کے اسم میں پس باز رہ تو یہ کہ کرے ان کو عامل غیر عمل جر کی یعنی سوا کسرہ و زیر کے حرکت دوسری مت دے

اذا حرف شرط کا جررت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل با جار ہا ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا فعل کا الاسم مفعول بہ فعل ساتھ فاعل اور متعلق اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر شرط ہوئی۔ فا حرف جزا کا انتہه فعل امر حاضر معروف اوسمیں ضمیر انت کی مستتر فاعل عن جار ان ناصبہ مصدریہ تجعل فعل مضارع اوسمیں ضمیر واحد مذکر حاضر کی فاعل ہا ضمیر مفعول کی جو راجع ہے طرف جارہ کے عامل موصوف غیر مضاف عمل مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مضاف ہوا الجر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مفعول ثانی ہوا تجعل فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور دونوں مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مجرور ہوا عن جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہه فعل امر کا فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جزا ہوئی شرط اور اسکی شرط جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

وتسمى حروفاً جارة

اور نام رکھا جاتا ہے انکا حروف جارہ

واو عاطفہ تسمى فعل مضارع مجہول اوسمیں ضمیر نائب فاعل کی جو راجع ہے طرف حروف جارہ کے

حرفاً موصوف جارہ صفت موصوف صفت مل کر مفعول بہ ہوا فعل ساتھ نائب فاعل اور مفعول بہ کے مل کر جملہ فعلیہ معطوفہ ہوا

وہی سبعة عشر حرفاً

اور وہی سترہ حرف ہیں

واو عاطفہ ہی مبتدا سبعة عشر ممیز حرفاً تمیز ممیز تمیز سے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ معطوفہ ہوا

الباء للالصاق

باء واسطے الصاق کے آتا ہے یعنی چسپیدہ کرنے ایک چیز کو ساتھ دوسری چیز کے

الباء مبتدا لام جار الالصاق مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق کے مل کر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

وهو الصاق الشيء بالشيء إما حقيقة نحو به داء وإما مجازاً

اور معنی الصاق کے یہ ہیں کہ ملانا ایک شئے کا ساتھ دوسری شئے کے حقیقۃً ہو یا مجازاً مثال حقیقت جیسا بہ داء یعنی ساتھ اس کے بیماری ہے اور مثال مجازی

واو عاطفہ ہو مبتدا الصاق مصدر مضاف الشیء مضاف الیہ با جار الشیء مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا الصاق کا الصاق مصدر مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق کے مل کر ممیز ہوا اما حرف تفصیل کا حقیقۃ تمیز ممیز تمیز سے مل کر خبر ہوئی مبتدا ہو کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔ نحو مضاف با جارہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا کائنۃ مقدر کا کائنۃ ساتھ متعلق کے مل کر خبر مقدم ہوئی داء مبتدا مؤخر مبتدا مؤخر ساتھ خبر مقدم کے مل کر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا خبر سے مل کر جملہ اسمیہ معترضہ ہوا واو عاطفہ اما حرف تفصیل کا مجازاً ممیز معطوف اوپر حقیقۃ کے بواسطہ عاطف کے۔

نحو مررت بزيد أي التصق مروري بمكان يقرب منه زيد

جیسا کہ گزرا میں ساتھ زید کے یعنی لگ گیا گزرنا میرا اوس مکان سے کہ اوس سے قریب تھا زید

نحو مضاف مررت فعل ماضی او میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جار زید مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مررت فعل کا فعل فاعل اور متعلق سے مل کر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا التصق فعل ماضی مرور مصدر مضاف یای ضمیر متکلم کی مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر فاعل ہوا التصق کا با جار مکان مجرور

جار مجرور سے مل کر محذوف یقرب فعل مضارع من جار ہ ضمیر مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا فعل کا زید فاعل فعل فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا التقرب فعل کا فعل ساتھ فاعل و متعلق کے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ ہوا ... فعل مضارع ... کا

[illegible]

اور بھی آتا ہے واسطے طلب مدد کے

واو حرف عطف کا لام جار استعانت ... جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت یا مستقر ساتھ متعلق کے مل کر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر مل کر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو کتبت بالقلم

جیسا کہ لکھا میں نے قلم سے یعنی مدد قلم سے

نحو مضاف کتبت فعل ماضی او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جار قلم مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق سے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف ... باقی بدستور سابق

وقد یکون للتعلیل

اور کبھی آتا ہے وہی با واسطے تعلیل کے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے تکون فعل افعال ناقصہ سے وہ ضمیر اسم کی جو راجع ہے طرف الباء کے لام جار تعلیل مجرور جار مجرور مل کر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت ساتھ متعلق کے مل کر خبر ہوئی تکون کی تکون ساتھ اسم اور خبر کے مل کر

جملہ فعلیہ خبریہ معطوفہ ہوا

نحو قوله تعالى انكم ظلمتم انفسكم باتخاذكم العجل

مثل قول اللہ تعالی کے البتہ تم نے ظلم کیا اپنی جانوں پر بسبب پکڑنے تمہارے کے بچھڑا کو واسطے پرستش کے

نحو مضاف قول مضاف الیہ مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے مل کر

موصوف ہوا تعالیٰ فعل ماضی ضمیر فاعل کی کہ اوسمیں پوشیدہ ہے صفت ہوئی موصوف کی موصوف ساتھ صفت کے ملکر قول ہوا ان حرف مشبہ بفعل چاہتا ہے اپنے اسم اور خبر کو کم ضمیر خطاب کی اسم ان کی ظلمتم فعل ماضی اوسمیں ضمیر جمع مذکر حاضر کی فاعل انفس مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مفعول بہ ہوا فعل ظلمتم کا با جار اتخاذ مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا عجل مفعول ثانی فعل ساتھ فاعل اور دونو مفعول اور متعلق اپنے کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی ان کی ان ساتھ اسم اور خبر اپنے کے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول ساتھ مقولہ اپنے کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف ساتھ مضاف الیہ اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی کہ نحوہ یا نظیرہ یا مثالہ ہے باقی بدستور سابق

وللمصاحبة

اور حرف با کا آتا ہے واسطے مصاحبت کے

واو عاطفہ لام جار مصاحبۃ مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

نحو اشتریت الفرس بسرجہ

مانند اس مثال کے کہ خریدا کیا میں نے گھوڑے کو ساتھ زین اوسکی کے

نحو مضاف اشتریت فعل ماضی اوسمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فرس مفعول بہ با جار سرج مجرور مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا اشتریت فعل کا اشتریت فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی بشرح سابق +

وللتعدیة

اور دہی حرف با آتا ہے واسطے تعدیہ کے یعنی متعدی کرنے کے

واو عاطفہ لام جار تعدیہ مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو قولہ تعالیٰ ذہب اللہ بنورہم

مانند قول اللہ تعالیٰ کے لیگیا اللہ نور ون اونکے کو

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف ساتھ صفت اپنے کے ملکر قول ہوا ذہب فعل ماضی واحد فاعل با جار نور مجرور مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا ذہب فعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق اپنے کے ملکر مقولہ ہوا قول کا قول ساتھ مقولہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا نحو مضاف ساتھ مضاف الیہ اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی بشرح مذکور

نحو ذہبت بزید ای اذہبتہ

مانند اس مثال کے گیا میں ساتھ زید کے اور لیگیا میں اوسکو

واو عاطفہ نحو مضاف ذہب فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جار زید مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل او متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا اذہبت فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل ہ ضمیر مفعول فعل ساتھ فاعل او مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا مفسر ساتھ مفسر کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی بشرح مسطور

وللمقابلۃ

اور وہی حرف با کا آتا ہے واسطے مقابلہ کے

واو عاطفہ لام جار مقابلۃ مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو اشتریت العبد بالفرس

مانند اس مثال کے بیچا میں نے بندہ کو مقابلہ گھوڑے کے

نحو مضاف اشتریت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل عبد مفعول با جار فرس مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل او مفعول او متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف کی باقی بشرح سابق

وللقسم

اور کبھی آتا ہے وہی با واسطے قسم کے

واو عاطفہ لام جار قسم مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو باللہ لافعلن کذا

مانند اس مثال کے قسم ہے خدا کی ہر آئنہ کرونگا مین ایسا

نحو مضاف با جار اللہ مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا اقسم فعل محذوف کا اقسم فعل مضارع اوس مین ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر قسم ہوا لام تاکید افعلن فعل مضارع اوس مین ضمیر واحد متکلم کی فاعل کاف جار ذا اسم اشارہ مجرور جار ساتھ مجرور کے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر جواب ہوا قسم کا قسم ساتھ جواب کے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی بطرز مزبور ٭

وللاستعطاف

اور وہی حرف با آتا ہے واسطے طلب عطوفت یعنی مہربانی کے

واو عاطفہ لام جار استعطاف مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو ارحم بزید

یہ مثال ہے رحم کرتا ہوں مین زید پر

فعل مضارع اوسمین ضمیر واحد متکلم کی فاعل با جار زید مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور متعلق کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی بشرح سابق

وللظرفیۃ

اور وہ با آتا ہے واسطے ظرفیت کے

واو عاطفہ لام جار ظرفیۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو زید بالبلد

یہ مثال ہے یعنے زید بیچ شہر کے

نحو مضاف زید مبتدا با جار بلد مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا کائنۃ مقدر کا کائنۃ ساتھ ضمیر فاعل او متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا زید کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا

وللزیادۃ

اور کبھی آتا ہے وہی با واسطے زیادتی کے

واو عاطفہ لام جار زیادۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الباء کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو قولہ تعالی ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ

مانند قول اللہ برتر کے اور نہ ڈالو تم ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالی فعل ماضی مع ضمیر فاعل کے صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا۔ واو عاطفہ لا نافیہ تلقوا فعل مضارع اوس میں ضمیر جمع مذکر حاضر کی فاعل با جار ایدی مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا یا مفعول ہوا الی جار تہلکۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل او مفعول او متعلق سے ملکر یا فعل ساتھ فاعل اور دونو متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول ساتھ مقولہ کے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثالہ کی باقی تشریح مذکور

واللام للاختصاص

اور حروف جارہ سے ایک حرف لام ہے کہ آتا ہے واسطے خاص کرنے کے

واو عاطفہ اللام مبتدا لام جار اختصاص مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا

مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا +

نحو الجل للفرس

یہ مثال ہے کہ جھول واسطے گھوڑے کے

نحو مضاف الجل مبتدا لام جار فرس مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی بدستور سابق

وللتملیک

اور وہی لام آتا ہے واسطے ملکیت کے

واو عاطفہ لام جار تملیک مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف اللام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو المال لزید

یہ مثال ہے یعنے مال واسطے زید کے ہے یعنی مالک زید ہے

نحو مضاف المال مبتدا لام جار زید مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف مثال کی باقی بطرز مسطور

وللزیادۃ

اور وہی لام واسطے زیادتی کے بھی آتا ہے

واو عاطفہ لام جار زیادۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو ردف لکم اے ردفکم

یہ مثال ہے یعنے ردیف ہوا یعنی ہمراہ چلنے والا

نحو مضاف ردف فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل لام جار کم ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا

روت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل کُم ضمیر مفعول فعل ساتھ ضمیر فاعل و ضمیر مفعول کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بطرز مذکور

وللتعلیل

اور وہی لام آتا ہے واسطے علت کے

واو عاطفہ لام جار تعلیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر یا ثابت متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

نحو جئتک لاکرامک

مانند اس مثال کے آیا میں تیرے پاس واسطے بزرگی کرنے تیرے کے

نحو مضاف جئت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل کاف ضمیر مفعول لام جار اکرام مجرور مضاف کاف ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور مفعول اور متعلق اپنے سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

وللقسم

اور بھی وہی آتا ہے واسطے قسم کے

واو عاطفہ لام جار قسم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت مع ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو للہ لا یؤخر الاجل

یہ مثال ہے اے قسم خدا کی کہ نہیں تاخیر کرے گی موت

نحو مضاف لام جار اللہ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اقسم فعل محذوف کا اقسم فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل فعل فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر قسم ہوا لا نافیہ یؤخر فعل مضارع مجہول الاجل مالم یسم فاعلہ فعل اپنے نائب فاعل کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ہوا قسم کا قسم جواب سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح صدر۔

وللعاقبۃ

اور اوسی لام کا استعمال کیا جاتا ہے واسطے باہم عذاب کرنے کے

واو عاطفہ لام جار معاقبۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف لام کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا۔

نحو لزم الشر للشقاوۃ

مانند اس مثال کے یعنے لازم ہوئی بدی واسطے بدبختی کے

نحو مضاف لزم فعل ماضی او سمیں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل شر مفعول لام جار شقاوۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل فاعل اور مفعول او متعلق اپنے سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بشرح مذکور

ومن وہی لابتداء الغایۃ

اور اوسی حروف جارہ سے من ہے اور وہی واسطے ابتدا و انتہا کے ہے

واو عاطفہ من مبتدا واو عاطفہ ہی مبتدا لام جار ابتدا مجرور مضاف غایۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا ثابت فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا ہی کی مبتدا سے خبر ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر خبر ہوئی مبتدا من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا ؛

نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ

یہ مثال ہے یعنے سیر کی میں نے بصرہ سے کوفہ تک

نحو مضاف سرت فعل ماضی او سمیں ضمیر واحد متکلم کی فاعل من جار البصرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل ثانی کا فعل فاعل مع دونو متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مضاف الیہ ہوا مضاف کا باقی بدستور مذکور

وللتبعیض

اور استعمال ہوتا ہے اوسی من کے واسطے تبعیت کے

واو عاطفہ لام جار تبعیض مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوف ہوا۔

نحو اخذت من الدراہم ای بعض الدراہم

اور اسکی یہ مثال جیسے لیا میں نے درہم سے ای ایک ٹکڑا درہم کا

نحو مضاف اخذت فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل من جار دراہم مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا اخذ کا فعل فاعل اور متعلق اپنے سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا بعض مضاف دراہم مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بطریق سابق ۔

وللتبیین

اور وہ من واسطے بیان کرنے کے بھی آتا ہے

واو عاطفہ لام جار تبیین مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھہ متعلق اپنے کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا ۔

نحو قولہ تعالیٰ فاجتنبوا الرجس من الاوثان ای الرجس الذی ہو الاوثان +

جیسا کہ قول اللہ تعالیٰ کا ہے پس بچو تم ناپاکی بتوں سے اے ناپاکی کیا چیز ہے کہ وہی بت ہیں

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ ہوا راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا فا حرف عطف کا واسطے تحسین کلام کے اجتنبوا فعل امر اوس میں ضمیر جمع مذکر مخاطب کی فاعل رجس ذو الحال من جار اوثان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھہ متعلق کے ملکر حال ہوا ذو الحال کا ذو الحال حال سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا رجس موصوف الذی اسم موصول ہو مبتدا اوثان خبر مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف صفت سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر مفعول بہ ہوا فعل کا فعل ساتھہ ضمیر فاعل اور مفعول بہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بطرز مذکور +

وللزیادۃ

اور وہی من واسطے زیادتی کے بھی آتا ہے

واو عاطفہ لام جار زیادۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت محذوف کا مستقر ساتھہ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف من کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو قولہ تعالیٰ یغفر لکم من ذنوبکم

مانند قول اللہ برتر کے یعنے بخشے گا واسطے تمھارے گناہ تمھارے

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا یغفر فعل مضارع اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل لام جار کم ضمیر مجرور جار مجرور سے ملکر مفعول بہ ہوا من جار ذنوب مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول ساتھ متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

والی لانتہاء الغایۃ فی المکان

اور حروف جارہ سے الیٰ ہے کہ آتا ہے واسطے انتہاے غایت کے بیچ مکان کے

واو عاطفہ الیٰ مبتدا لام جار انتہاء مجرور مضاف غایۃ مضاف الیہ فی جار مکان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا انتہاء مصدر کا انتہاء مضاف ساتھ مضاف الیہ اور متعلق کے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر محذوف کا استقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا الیٰ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو سرت من البصرۃ الی الکوفۃ

جیسے سیر کی میں نے بصرے سے کوفہ تک

نحو مضاف سرت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل من جار بصرۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا الیٰ جار کوفۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور دونوں متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

وللمصاحبۃ

اور بھی واسطے مصاحبت کے بھی آتا ہے

واو عاطفہ لام جار مصاحبۃ مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا استقر یا ثابت محذوف کا استقر ساتھ متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا محذوف الیٰ کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا۔

نحو قوله تعالیٰ ولا تاکلوا اموالهم الیٰ اموالکم

جیسا کہ کہا اللہ برتر نے اور نہ کھاؤ تم مال اون یتیموں کے ساتھ مالوں اپنے کے یعنی مال اپنے سے مصاحب و ترکیب کر کے

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا واو عاطفہ لا حرف نافیہ تاکلوا فعل مضارع اوس میں ضمیر مذکر حاضر کی فاعل اموال مضاف ہم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول بہ ہوا الیٰ جار اموال مجرور مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر مفسر ہوا ای حرف تفسیر کا مع مضاف اموال مضاف الیہ مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفسر ہوا مفسر مفسر سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

وقد یکون مابعدها داخلاً فی ماقبلها ان کان مابعدها من جنس ماقبلها

اور کبھی ہوتا ہے مابعد اوسی الے کے داخل ہونے والا بیچ ماقبل اپنے کے اوس وقت کہ ہو مابعد اوسکا جنس ماقبل و سکے سے

واو عاطفہ قد حرف تقلیل کا کہ آتا ہے مضارع پر یکون فعل افعال ناقصہ سے ما موصولہ بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر صیغہ مونث کے ملکر صلہ ہوا۔ موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا یکون کا داخلا اسم فاعل اوس میں ضمیر فاعل کی پوشیدہ جو کہ ماموصولہ قبل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا ثبت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا داخلا کا داخلا فاعل ساتھ ضمیر فاعل اور متعلق کے ملکر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم ہوئی۔ ان حرف شرط کا کان فعل افعال ناقصہ سے ما موصولہ بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ مفعول فیہ کے ملکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا کان کا من جار جنس مجرور مضاف ما موصولہ قبل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا ثبت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر

جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے مل کر مضاف الیہ مضاف کا مضاف مضاف الیہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا مستقر یا ثابت مقدر کا مستقر مع متعلق اپنے کے مل کر خبر ہوئی کان کی کان ساتھ اسم اور خبر کے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر شرط ہوئی جزا مقدم ساتھ شرط مؤخر کے مل کر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا

نحو قولہ تعالیٰ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق

جیسا کہ قول اللہ تعالیٰ کا ہے پس دھوؤ تم چہرے اپنے کو اور ہاتھوں اپنوں کو کہنیوں تک

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے مل کر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے مل کر قول ہوا فا حرف تفسیر کا واسطے حسن کلام کے اغسلوا فعل امر اوس میں ہیں ضمیر جمع مذکر مخاطب کی فاعل وجوہ مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف علیہ ہوا واو عاطفہ ایدی مضاف کم ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر معطوف ہوا معطوف علیہ کا معطوف علیہ ساتھ معطوف کے مل کر مفعول بہ ہوا الی جار المرافق مجرور جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا اغسلوا فعل کا اغسلوا فعل ساتھ فاعل و مفعول و متعلق کے مل کر جملہ فعلیہ ہو کر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے مل کر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور مذکورہ +

وقد لا یکون ما بعدھا داخلاً فی ما قبلہا ان لم یکن ما بعدھا من جنس ما قبلہا

اور کبھی نہیں ہوتا ما بعد اوس الیٰ کا داخل بیچ ما قبل اوسکے کے اوس وقت میں کہ نہو ما بعد اوسکا جنس ما قبل اوسکے سے

واو عاطفہ قد حرف تحقیق کا واسطے تقلیل مضارع کے لا حرف نافیہ یکون افعال ناقصہ سے ما موصولہ بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا مستقر محذوف کا مستقر ساتھ مفعول فیہ کے مل کر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے مل کر اسم ہوا یکون کا داخلاً اسم فاعل اوس میں ضمیر فاعل کی پوشیدہ فی جار ما موصولہ قبل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے مل کر مفعول فیہ ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر مع مفعول فیہ کے مل کر صلہ ہوا موصول صلہ سے مل کر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے مل کر متعلق ہوا داخلاً کا داخلاً فاعل ساتھ ضمیر فاعل و متعلق کے مل کر خبر ہوئی یکون کی یکون ساتھ اسم اور خبر کے مل کر جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر جزا مقدم ہوئی ان حرف شرط کا لم نافیہ یکن فعل مضارع افعال ناقصہ سے ما موصولہ بعد مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ

ملکر مفعول فیہ ہوا ثبت فعل مقدر کا ثبت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد مذکر غائب کی فاعل فعل ساتھ ضمیر فاعل اور مفعول فیہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر اسم ہوا لکن کا من جار جنس مجرور مضاف ما موصول قبل مضاف ہا ضمیر مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا استقر یا ثابت محذوف کا مستقر مع مفعول فیہ کے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول صلہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر یا ثابت محذوف کا مستقر مع متعلق کے ملکر خبر ہوئی لکن کی لکن ساتھ اسم اور خبر کے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر شرط موخر ہوئی جزا مقدم ساتھ شرط موخر کے ملکر جملہ شرطیہ معطوفہ ہوا +

نحو قولہ تعالے ثم اتموا الصیام الے اللیل

مانند قول اللہ تعالیٰ کے پھر تمام کرو تم روزے کو طرف رات کے

نحو مضاف قول مضاف ہ ضمیر مضاف الیہ جو راجع ہے طرف اللہ کے مضاف مضاف الیہ سے ملکر موصوف ہوا تعالیٰ صفت موصوف صفت سے ملکر قول ہوا ثم حرف عاطفہ اتموا فعل امر اوس میں ضمیر جمع مذکر مخاطب کی فاعل صیام مفعول بہ الے جار لیل مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا فعل ساتھ فاعل اور مفعول بہ اور متعلق کے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا قول کا قول مقولہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا نحو مضاف کا باقی بدستور سابق

وحتی لانتہاء الغایۃ فے الزمان

اور حتی بھی حرف جارہ ہے واسطے انتہا غایت کے بیچ زمانہ کے

واو عاطفہ حتے مبتدا لام جار انتہاء مجرور مضاف غایۃ مضاف الیہ مضاف مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا ثابت یا مستقر محذوف کا فی جار زمان مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق ہوا مستقر مقدر کا مستقر ساتھ دونو متعلق کے ملکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ معطوفہ ہوا

نحو نمت البارحۃ حتی الصباح

مانند اس مثال کے کہ سویا میں شام سے زمانہ صبح تک

نحو مضاف نمت فعل ماضی اوس میں ضمیر واحد متکلم کی فاعل بارحۃ مفعول بہ حتی جار صباح مجرور جار مجرور